ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

شعبان المعظم میں نفل عبادات

(Urdu)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 660 صفحات پر مشتمل کتاب **"گلدستۂ دُرُودوسلام"** کے صفحہ 217 پر ہے: اَمیرُ المؤمنین، مولائے کائنات، حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت ہے کہ شہنشاہِ خُوش خِصال، پیکرِ حُسن وجمال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بے مثال ہے: جو شخص روزِ جُمعہ مجھ پر سو(100) بار دُرُودِ پاک پڑھے گا جب وہ قِیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک نُور ہو گا، اگر وہ نُور پوری مخلوق میں تقسیم کر دِیا جائے تو سب کو کافی ہو گا۔ (1)

کثرت سے دُرُود اُن پہ پڑھو رَبّ نے جو چاہا سینے میں اُتر آئیں گے انوارِ مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" "مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔ (2)

1...(حلیۃ الاولیاء، ابراھیم بن ادھم، ۸/۴۹، حدیث: ۱۱۳۴۱)

2...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں مِلتا۔
(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کیلئے بَیان کروں گا۔ ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (تَرْجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: "بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً"[1] یعنی پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا۔ ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا۔ ❀ اَشْعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا۔ ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَورہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا۔ ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا۔

---

1 ... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ۲/۴۶۲، حدیث: ۳۴۶۱

www.dawateislami.net

❀ نظر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فضیلتوں والی رات

حضرت سَیِّدُنا اُبَی بن کَعْب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حُضورِ انور، شافعِ مَحْشَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام شبِ براءت میں حاضر ہوئے اور مجھ سے کہا کہ اُٹھ کر نماز اَدا فرمایئے۔ میں نے پُوچھا: اے جبریل! یہ کیسی رات ہے؟ عرض کی: اے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! یہ وہ رات ہے کہ جس میں آسمان اور رحمت کے 300 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اللہ تعالٰی کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں، آپس میں بُغض و کینہ رکھنے والوں، شرابیوں اور بدکاروں کے علاوہ سب کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اِن لوگوں کی اُس وقت تک مغفرت نہیں ہوگی جب تک کہ وہ سچی توبہ نہ کرلیں۔ اَلبتّہ شراب کے عادی کے لیے رحمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کُھلا چھوڑ دِیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ توبہ کرلے، تو جب وہ توبہ کرلیتا ہے تو اُس کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اسی طرح کینہ رکھنے والے کے لیے بھی رحمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کُھلا چھوڑ دِیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے ساتھی (یعنی جس سے کینہ رکھتا ہے) سے کلام نہ کرلے، جب وہ اُس سے کلام کرلیتا ہے تو اُس کی بھی مغفرت کر دی جاتی ہے، حُضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے جبریل! اگر وہ اپنے ساتھی سے کلام نہ کرے یہاں تک کہ شبِ براءت گُزر جائے تو۔۔۔؟ حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: اگر وہ اسی حالت پر برقرار رہا یہاں تک کہ (نزع کا عالم طاری ہونے کے سبب) اُس کے سینے میں سانس اٹکنے لگ جائے تو اُس کے لیے بھی دروازۂ رحمت کُھلا رہتا ہے، اگر وہ (موت سے پہلے کینۂ مسلم سے) توبہ کرلے تو اُس کی توبہ مقبول ہے، یہ سُن کر حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جنّتُ البقیع کی طرف تشریف لے گئے اور سجدے میں جا کر اِن اَلفاظ میں دُعا مانگی: اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ لَا اَبْلُغُ الثَّنَاءَ

عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ (یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ!) میں تیرے عذاب سے تیری مُعافی، تیری ناراضی سے تیری رِضا اور تجھ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، تیری تعریف بلند ہے، میں تیری تعریف کا حق اَدا نہیں کرسکتا، تیری حقیقی شان وہی ہے جو تُو نے خُود بیان فرمائی۔

حضرت سَیِّدُنا جبریل عَلَیْہِ السَّلَام رات کے چوتھے پہر نازل ہوئے اور عرض کی، اے مُحمَّد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھائیے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا تو دیکھا کہ رحمت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، پہلے دروازے پر ایک فرشتہ یُوں پُکار رہا ہے کہ مُبارک ہو اُسے جو اِس رات عبادت کرے، دوسرے دروازے پر بھی ایک فرشتہ یُوں پُکار رہا ہے کہ مُبارک ہو اُسے جو اِس رات میں سجدہ کرے، تیسرے دروازے پر بھی ایک فرشتہ نِدا دے رہا ہے کہ مُبارک ہو اُسے جو اِس رات میں رُکوع کرے، چوتھے دروازے پر بھی ایک فرشتہ نِدا دے رہا ہے کہ مُبارک ہو اُسے جو اِس رات میں اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا مانگے، پانچویں دروازے پر بھی ایک فرشتہ یُوں صدا لگا رہا ہے کہ مُبارک ہو اُسے جو اِس رات میں اپنے رَبّ تعالیٰ سے مناجات کرنے میں مشغول ہو، چھٹے دروازے پر بھی ایک فرشتہ پُکار رہا ہے کہ اِس رات میں مسلمانوں کو مُبارَک ہو، ساتویں دروازے پر بھی ایک فرشتہ نِدا دے رہا ہے کہ خُدا تعالیٰ کو ایک ماننے والوں کو مُبارَک ہو، آٹھویں دروازے پر بھی ایک فرشتہ پُکار رہا ہے کہ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے؟، نویں دروازے پر بھی ایک فرشتہ صَدا لگا رہا ہے کہ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ اُس کی مغفرت کردی جائے؟ اور دسویں دروازے پر بھی ایک فرشتہ نِدا دے رہا ہے کہ ہے کوئی دُعا کرنے والا کہ اُس کی دُعا قبول کرلی جائے؟ پھر رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے جبریل! رحمت کے یہ دروازے کب تک کُھلے رہتے ہیں؟ عرض کی: رات کی ابتداء سے طُلُوعِ فجر تک، تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اِس رات بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کی مغفرت کی جاتی ہے، اسی رات لوگوں کے سال بھر کے

www.dawateislami.net

اعمال (آسمانوں کی جانب) بلند کئے جاتے ہیں اور اسی رات رِزق تقسیم کئے جاتے ہیں۔[(1)]

براءَت دے عذابِ قبر سے نارِ جہنّم سے

مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش مُرمّم ص98)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ ! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کے مہینے کو کس قدر شرافت و بُزرگی عطا فرمائی ہے بالخصوص 15 شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی نور برساتی رات (یعنی شبِ براءت) تو اس قدر عظیم الشَّان ہے کہ بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ سے مغفرت کے پروانے تقسیم کئے جاتے ہیں، جب یہ مُبارک رات تشریف لاتی ہے تو دریائے رحمت اس قدر جوش میں آتا ہے کہ رَبّ کائنات عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کیلئے رحمت کے **300 دروازے** کھول دیتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معصوم فرشتے اس رات رکوع و سجود اور نفل عبادت کرنے، دُعاؤں میں مشغول رہنے اور گریہ وزاری کرنے والوں کو خُوشخبریاں سُناتے ہیں۔ اس عظیم رات کی عظمت کی وجہ سے نبیِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ پندرہ (15) شعبانُ المُعظَّم کی رات کبھی جنّتُ البقیع کے قبرستان تشریف لے جاتے اور وہاں بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں سجدے کی حالت میں گریہ وزاری فرماتے اور کبھی دولت خانے ہی میں نوافل و دُعا وغیرہ میں مشغول رہا کرتے جیسا کہ

اُمُّ المؤمنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ، طَیِّبہ، طاہرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا بیان فرماتی ہیں: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ وَهُوَ سَاجِدٌ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ یعنی نصف شعبان کی رات میرے سرتاج، صاحبِ معراج صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سجدے کی حالت میں دُعائیں مانگا کرتے

1 ...تاریخ ابن عساکر، محمد بن احمد ... الخ، ۵۱/۷۳-۷۲، حدیث: ۵۹۲۳ ۔ تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ عن الاحادیث الشنیعۃ الموضوعۃ، کتاب الصلاۃ، الفصل الثالث، ۱۲۶/۲، حدیث: ۱۴۸

www.dawateislami.net

تھے۔ (1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رہے کہ مالکِ کونین، رحمتِ دارین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اِس مُقدَّس شب میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ نَفل عبادات بجالانا اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے عذاب اور اُس کی ناراضی سے پناہ طلب کرنا تعلیمِ اُمَّت کے لئے تھا تاکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے اس شب میں زیادہ سے زیادہ نَفل عبادات بجالائے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے ملنے والے اِنعامات اور رحمتوں کے فیضان سے ہرگز ہرگز محروم نہ رہے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تَوبہ و اِسْتِغْفار فرمانا نیز ربّ تعالیٰ کی ناراضی اور اُس کے غضب سے پناہ مانگنا ہرگز ہرگز آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ گُناہوں کے صادر ہوجانے کے سبب نہ تھا کیونکہ نہ صرف نبیِ کریم، رؤف رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بلکہ تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے گُناہوں سے معصوم (یعنی گناہوں سے پاک) ہیں کہ ان سے گُناہ ہو ہی نہیں سکتے۔ جیسا کہ

شارِحِ بُخاری حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد شریفُ الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: سارے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام خُصُوصاً ہمارے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام گُناہوں سے معصوم ہیں۔ (2) اسی طرح مُفَسِّرِ شہیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضراتِ اَنبیاء گُناہوں سے معصوم ہیں کہ گُناہ کرسکتے ہی نہیں۔ (3)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً ہم سب بہت خُوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے

1... کنز العمال، کتاب الفضائل، باب فضل الازمنۃ، لیلۃ النصف من شعبان، الجزء: ۷، ۱۴/ ۷۹، حدیث: ۳۸۲۸۸

2... فتاویٰ شارحِ بُخاری، ۱/ ۳۶۳

3... مرآۃ المناجیح، ۳/ ۳۶۴

www.dawateislami.net

محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اُمَّت میں پیدا فرما کر اسلام کی دولت سے مالا مال فرمایا نیز اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے صَدْقے ہمیں شعبانُ المُعظَّم جیسا فُیُوض وبرکات سے مالا مال مُبارَک مہینا عطا فرمایا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ فرائض وواجبات کی پابندی کے ساتھ ساتھ اس مہینے میں عام دنوں کے مقابلے میں ذکر و دُرود، تلاوتِ قرآنِ کریم، ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع و ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، اوردعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتب ورسائل کے مُطالعے، صَدَقہ وخَیرات، تقسیمِ رسائل، مرحومین کے لئے ایصالِ ثواب اور دُعائے مغفرت کرنے کے لئے سُنّت کی نیّت سے قبرستان کی حاضری اور دیگر نفل عبادات کا بھی زیادہ سے زیادہ اہتمام کریں، یُوں بھی یہ مُبارَک مہینا ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پسندیدہ اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر زیادہ سے زیادہ دُرُود پاک پڑھنے کا مہینا ہے۔ جیسا کہ

غُنْیَۃُ الطَّالِبِیْن میں ہے کہ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں سرکارِ دوعالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کی جاتی ہے اور یہ نبیِّ مُختار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود بھیجنے کا مہینا ہے۔[(1)] لہٰذا اس ماہِ مُبارَک میں کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنا چاہیے۔ آیئے دُرُودِ پاک کی عادت بنانے کیلئے ایک حکایت سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

شَفاعت کی نوید

حُجَّۃُ الاِسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: ایک آدمی حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُود شریف نہیں پڑھتا تھا، ایک رات خواب میں زِیارت سے مُشرَّف ہوا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُس کی طرف تَوَجُّہ نہ فرمائی، اُس نے عَرض کی: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رَسُول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟ فرمایا: نہیں۔ اس شَخْص نے

---

1 ...غُنْیَۃُ الطّالبین، القسم الثالث: مجالس فی مواعظ القرآن...الخ، ۱/۳۴۲

www.dawateislami.net

پُوچھا: پھر آپ میری طرف توَجُّہ کیوں نہیں فرماتے؟ فرمایا: اِس لیے کہ میں تجھے نہیں پہچانتا۔ اُس شَخْص نے عَرض کی: حُضُور! آپ مجھے کیسے نہیں پہچانتے حالانکہ میں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمَّت کا ایک فَرد ہوں اور عُلمائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے اُمَّتیوں کو اِس سے بھی زِیادہ پہچانتے ہیں جیسے کوئی ماں اپنے بیٹے کو پہچانتی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عُلماء نے سچ کہا، مگر تُو مجھے دُرُود شریف کے ذَرِیعے یاد نہیں کرتا اور بے شک میں اپنے اُمَّتی کو دُرُودِ پاک پڑھنے کی وَجہ سے اتنا ہی پہچانتا ہوں کہ جس قدر وہ مجھ پر دُرُود پڑھے۔ جب وہ شَخْص بیدار ہوا تو اُس نے اپنے اُوپر لازِم کرلیا کہ وہ حُضُور سَروَرِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر روزانہ سو (100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا، اب اُس شَخْص نے روزانہ سو (100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اپنا معمول بنالیا۔ کچھ مُدَّت بعد پھر حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے دِیدار سے مُشرَّف ہوا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے فرمایا: میں اب تجھے پہچانتا ہوں اور میں تیری شَفاعت بھی کروں گا۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ دُرُودِ پاک پڑھنے والے سے نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نہ صِرف خُوش ہوتے ہیں بلکہ بسا اوقات شَربتِ دِیدار سے بھی نوازتے ہیں، لہٰذا اگر ہم بھی نبیِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا چاہتے ہیں اور حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کے خواہشمند ہیں تو ہمیں دُرُودِ پاک کو اپنے صُبح و شام کا وَظیفہ بنالینا چاہیے، سچی لگن کے ساتھ اِس میں مگن رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک نہ ایک دن ضَرور ہم پر کرم ہوگا اور ہمیں بھی زِیارت نصیب ہوجائے گی۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَہ" میں لکھتے ہیں: (دُرُودِ پاک) خالص تعظِیمِ شانِ اَقْدس کے لئے پڑھے، اس نیَّت کو بھی دل میں جگہ نہ دے کہ

---

1 ۔۔۔ مکاشفۃ القلوب، الباب التاسع فی المحبۃ، ص ۳۰ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

مجھے زِیارت عطا ہو ، آگے اُن کا کرم بے حد و بے اِنْتِہا ہے۔ مُنہ مدینۂ طیّبہ کی طرف ہو اور دل حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف،ہاتھ باندھ کر پڑھے اور یہ تَصَوُّر باندھے کہ رَوضۂ اَنْور کے حُضُور حاضِر ہوں اور یقین جانے کہ حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے دیکھ رہے ہیں، میری آواز سُن رہے ہیں اور میرے دِل کے خیالات سے باخبر ہیں۔(الوظیفۃ الکریمہ، ص۲۸بتغیر قلیل)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ہم بھی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرتے ہوئے اِخْلاص واِسْتِقامت کے ساتھ دُرُودِ پاک پڑھنے کی عادت بنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دِیدارِ مُصْطَفٰے سے مُشَرَّف ہونے کے ساتھ ساتھ دین و دُنیا کے بے شُمار فوائد حاصل ہوں گے۔ آیئے ترغیب کیلئے دُرُودِ پاک کے کچھ فضائل سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

حضرت سیِّدُنا شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "جذبُ الْقُلوب" میں اِرْشاد فرماتے ہیں: جب بندۂ مُومن ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس پر دس(10) بار رحمت بھیجتا ہے، دس(10) دَرَجات بُلند کرتا ہے، دس(10) نیکیاں عَطا فرماتا ہے، دس(10) غُلام آزاد کرنے کا ثواب اور بیس(20) غَزوات میں شُمولیت کا ثواب عَطا فرماتا ہے، دُرُودِ پاک سببِ قبولیتِ دُعا ہے، اِس کے پڑھنے سے شَفاعتِ مُصْطَفٰے واجب ہو جاتی ہے، بابِ جنّت پر مُصْطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قُرب نصیب ہو گا، دُرُودِ پاک تمام پریشانیوں کو دُور کرنے اور تمام حاجات کی تکمیل کے لیے کافی ہے، دُرُودِ پاک گُناہوں کا کفَّارہ ہے، صَدَقے کا قائم مَقام بلکہ صَدَقے سے بھی اَفضل ہے۔ مزید فرماتے ہیں: دُرُود شریف سے مصیبتیں ٹلتی ہیں، بیماریوں سے شِفا حاصل ہوتی ہے، خَوف دُور ہوتا ہے، ظُلم سے نَجات حاصل ہوتی ہے، دُشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل ہوتی اور دل میں اُس کی مَحبَّت پیدا ہوتی ہے، فِرِشتے اُس کا ذِکر کرتے ہیں، اَعمال کی تکمیل ہوتی ہے، دل و جان اور اَسباب و مال کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، پڑھنے والا خُوشحال ہو جاتا ہے، بَرَکتیں حاصل ہوتی ہیں بلکہ اَولاد دَر اَولاد چار

www.dawateislami.net

نسلوں تک بَرَکت رہتی ہے۔[1]

یا نبی! بیکار باتوں کی ہو عادت مجھ سے دُور
بس دُرودِ پاک کی ہو خوب کثرت یا رسول

(وسائلِ بخشش مُرمّم ص242)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ بَرَکت، ترقیِٔ مَعْرِفت اور حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی قُربت پانے کیلئے دُرُود وسَلام کی کَثْرت اِنْتہائی ضَروری ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جب کبھی موقع ملے اور بالخُصُوص اس ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے زِیادہ سے زِیادہ دُرودِ پاک پڑھیں، اس کی راتوں کو عبادت کریں اور دن میں روزہ رکھیں، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا بھی معمول تھا کہ اس مہینے میں بہت زیادہ نفل عبادت کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ

آقا شَعْبان کے اکثر روزے رکھتے تھے

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ میرے سرتاج، صاحبِ معراج صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پورے شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے روزے رکھا کرتے تھے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا آپ کو سب مہینوں میں سے شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے مہینے میں روزے رکھنا زیادہ پسند ہے؟ ارشاد فرمایا: بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سال مرنے والی ہر جان کو لکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وَقْتِ رخصت آئے اور میں روزہ دار ہوں۔[2] اسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ شعبان سے زِیادہ کسی مہینے میں روزے نہ

1...جذبُ القلوب، ص۲۲۹

2...مسند ابی یعلی، مسند عائشة، آخر الجزء الثانی والعشرین...الخ، ۲۷۷/۴، حدیث: ۴۸۹۰

www.dawateislami.net

رکھا کرتے بلکہ پُورے شَعبان ہی کے روزے رکھ لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے: اپنی اِستِطاعت کے مُطابِق عمل کرو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس وَقْت تک اپنا فَضل نہیں روکتا جب تک تم اُکتانہ جاؤ۔[1]

شارِحِ بُخاری حضرت عَلّامہ مُفْتی محمد شریفُ الحق اَمجدی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کی جو شرح وو ضاحت بیان فرماتے ہیں اُس کا خُلاصہ ہے کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم شَعْبان میں اَکْثَر دِنوں میں روزہ رکھتے تھے اِسے غلبے اور زِیادَت کے لحاظ سے کُل یعنی سارے مہینے کے روزے رکھنے سے تعبیر کر دِیا۔ جیسے کہتے ہیں: **"فُلاں نے پُوری رات عبادت کی"** جب کہ اس نے رات میں کھانا بھی کھایا ہو اور ضَروریات سے فَراغت بھی کی ہو۔ مزید فرماتے ہیں: اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ شعبان میں جسے قُوّت ہو وہ زِیادہ سے زِیادہ روزے رکھے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شعبانُ المعظم پسندیدہ مہینا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شعبانُ المعظم ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ مہینا تھا، جیسا کہ اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ مہینا شعبانُ المُعظَّم تھا کہ اس میں روزے رکھا کرتے پھر اسے رمضانُ المُبارک سے مِلا دیتے[3] نیز نبیِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے اپنی طرف منسوب کرتے ہوئے یہ بھی ارشاد فرمایا: شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اللہِ یعنی شعبان میرا مہینا ہے اور رمضان اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مہینا ہے۔[4]

---

1 ...بخاری، کتاب الصوم، باب صوم شعبان، ۱/ ۶۴۸، حدیث: ۱۹۷۰

2 ...نزھۃ القاری، ۳ / ۳۸۰، ۳۷۷ ملتقطاً و ملخصاً

3 ...ابوداؤد، ۲/ ۴۷۶، حدیث ۲۴۳۱

4 ...جامع صغیر، حرف الشین، حدیث: ۴۸۸۹، ص ۳۰۱

www.dawateislami.net

علّامہ عبدُ الرَّءُوف مُناوِی رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: رحمتِ عالم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کو اِس لئے اپنا مہینا فرمایا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اِس مہینے میں (کثرت سے نفل) روزے رکھا کرتے تھے حالانکہ یہ روزے آپ صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر واجب نہیں تھے اور رمضانُ المُبارک کو اِس لئے اللہ تعالیٰ کا مہینا فرمایا کہ اسی نے اس مہینے کے روزے فرض فرمائے ہیں۔(1)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے بخشے بخشائے آقا، ہم گُناہگاروں کو بخشوانے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عبادت کا عالم تو یہ تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس ماہ مُقدَّس کے اکثر دِنوں کا روزہ رکھا کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ ہماری زندگی میں نہ جانے کتنی بار شعبانُ المعظم کا ماہِ مُبارَک تشریف لایا اور بخشش و مغفرت کے پروانے تقسیم کرتا ہوا رخصت ہو گیا مگر ہم اس ماہِ مُبارَک میں اپنے گُناہوں سے تَوبہ کرنے، آئندہ گُناہوں سے بچنے کا پکّا اِرادہ کرنے، فرض نمازوں کا اہتمام کرنے، صَدَقہ و خَیرات کرنے، تلاوتِ قرآنِ کریم، ذکرو دُرود، روزوں اور دیگر نفل عبادات کی کثرت کرنے اور اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کو راضی کرنے میں ناکام رہے۔ حالانکہ نبیِ کریم، رَءُوفٌ رَّحِیْم صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس مہینے میں ہمیں کثرتِ عبادت کی ترغیب دینے کے لئے نہ صرف عملی طور پر خُود نفل عبادات کا اہتمام فرمایا بلکہ اس مہینے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ رَجب اور رَمضان کے بیچ میں یہ مہینا ہے، لوگ اِس سے غافل ہیں۔ یہ وہ مہینا ہے جس میں لوگوں کے اَعمال رَبُّ الْعٰلَمِین عَزَّوَجَلَّ کی (بارگاہ کی) طرف اُٹھائے جاتے ہیں اور مجھے یہ محبوب ہے کہ میرا عمل اِس حال میں اُٹھایا جائے کہ میں روزہ دار ہوں۔(2) اور بالخُصوص 15 شعبان المعظّم کی رات میں نفل عبادت کرنے اور دن میں روزہ رکھنے کا باقاعدہ حکم دیتے ہوئے ارشاد

---

1 . . . فیض القدیر، حرف الشین، ۲۱۳/۴، تحت الحدیث: ۴۸۸۹

2 . . . نسائی، کتاب الصیام، صوم النبی...الخ، ص۳۸۷، حدیث: ۲۳۵۴

www.dawateislami.net

فرمایا: جب 15 شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی رات آئے تو اس میں قیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ غروبِ آفتاب سے آسمانِ دُنیا پر خاص تجلّی فرماتا اور کہتا ہے کہ ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ اُسے بخش دوں! ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اُسے روزی دُوں! ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اُسے عافیت عطا کروں! ہے کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اُس وَقت تک فرماتا ہے کہ فجر طلوع ہو جائے۔[1]

نارِ دوزخ سے مجھ کو اماں دے
مغفرت کر کے باغِ جِناں دے
کر دے رحمت مِری اِلتجاء ہے
یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم ص136)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مُبارَکہ سے شعبانُ المعظم میں نفل عبادت کی ترغیب کے ساتھ ساتھ یہ بھی معلوم ہوا کہ اس مہینے میں سال بھر کے اعمال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ یُوں سمجھئے کہ اعمال ناموں کی تبدیلی کے اعتبار سے 14 شعبانُ المُعَظَّم سال کا آخری دن اور 15 شعبانُ المُعَظَّم سال کا پہلا دن ہوتا ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ بالعُموم شعبانُ المُعَظَّم کے پورے مہینے اور بالخُصُوص 15 شعبان کو عبادت واِستغفار کی خُوب کثرت کریں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی دُنیا و آخرت کی بہتری کے لئے دُعائیں مانگیں۔

پارہ 25 سُوْرَۃُ الدُّخَان کی آیت نمبر 3 اور 4 میں خدائے حَنّان و مَنّان عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے:

1…ابن ماجه، کتاب الصلاة، باب: ماجاء فی لیلة النصف من شعبان، ۲/۱۶۰، حدیث: ۱۳۸۸

www.dawateislami.net

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَیۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡهَا یُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ حَكِیۡمٍ ﴿۴﴾ ترجمہ کنزالایمان: بے شک ہم نے اُسے بَرَکت والی رات میں اُتارا، بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں۔ اس میں بانٹ دِیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام۔ (پ ۲۵، الدخان: ۴-۳)

مُفَسّرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ آیاتِ مُبارَکہ کے تحت فرماتے ہیں: اِس رات سے مُراد یا شبِ قَدْر ہے (یعنی رمضانُ المُبارَک کی) ستائیسویں (27ویں) رات یا شبِ مِعراج یا شبِ بَراءَت (یعنی) پندرھویں (15ویں) شعبان۔ اس رات میں پُورا قرآن لَوحِ محفوظ سے دُنیاوی آسمان کی طرف اُتارا گیا پھر وہاں سے 23 سال کے عرصے میں تھوڑا تھوڑا حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اُترا۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس رات میں قرآن اُترا وہ مُبارَک ہے تو جس رات میں صاحِبِ قرآن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے وہ بھی مُبارَک ہے۔ اس رات میں سال بھر کے رِزق، موت، زندگی، عزّت وذِلّت، غرض تمام اِنتظامی اُمور لَوحِ محفوظ سے فرشتوں کے صحیفوں میں نقل کرکے ہر صحیفہ اُس محکمے کے فرشتوں کو دے دِیا جاتا ہے جیسے مَلَکُ الْمَوْت عَلَیْہِ السَّلَام کو تمام مرنے والوں کی فہرست وغیرہ۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ شبِ بَراءَت بے حد اَہم رات ہے لہٰذا کسی صورت بھی اسے غفلت میں نہ گُزارا جائے کہ اِس رات اللہ عَزَّوَجَلَّ بے شُمار لوگوں کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ جیسا کہ نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل (عَلَیْہِ السَّلَام) آئے اور کہا کہ یہ شعبان کی پندرہویں (15ویں) رات ہے، اِس میں اللہ تعالیٰ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر لوگوں کو جہنم سے آزاد فرمادیتا ہے۔[2]

مگر افسوس! کچھ بدنصیب لوگ ایسے بھی ہیں جن پر شبِ بَراءَت یعنی چھٹکارا پانے کی رات بھی

1... نورُ العرفان، ص ۷۹۰ بتغیرِ قلیل

2... شعب الایمان، ۳/۳۸۴، حدیث: ۳۸۳۷

www.dawateislami.net

نہ بخشے جانے کی وَعید ہے۔ چُنانچہ حضرت سیِّدُنا امام بَیْہَقِی شافعی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ "فَضائِلُ الْاَوقات" میں نقل کرتے ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: چھ(6) آدمیوں کی اِس رات بھی بخشش نہیں ہو گی: (1)شراب کا عادی (2)ماں باپ کا نافرمان (3)بدکاری کا عادی (4)قَطعِ تعلق کرنے والا (5)تصویر بنانے والا اور (6)چغل خور۔[1] اِسی طرح بعض دوسری احادیثِ مُبارکہ میں کاہن، جادُوگر، تکبُّر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکانے والے اور کسی مسلمان سے بلا اجازتِ شرعی بغض و کینہ رکھنے والے کے لئے بھی اِس رات مغفرت سے محرومی کی وعید بیان کی گئی ہے، چُنانچہ تمام مسلمانوں کو چاہئے کہ بیان کردہ گُناہوں میں سے اگر کسی گُناہ میں مُبتلا ہوں تو بالخُصُوص اُس گُناہ سے اور بالعموم تمام گُناہوں سے شبِ بَرَاءت کے آنے سے پہلے بلکہ آج اور ابھی سچی تَوبہ کر لیجئے اور کیا ہی اچھا ہو کہ توبہ پر استقامت پانے، اپنی دُنیا و آخرت کی بہتری کے لئے نیکیاں کرنے گُناہوں سے بچنے اور اپنے دل میں خُوب خُوب نفل عبادت کرنے کا جذبہ بیدار کرنے کے لئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے والے بن جائیں۔

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مَدَنی قافلہ"

ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ماہانہ ایک مَدَنی کام "مَدَنی قافِلہ" بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے تحت سَفَر کرنے والے مَدَنی قافلوں کی بَرَکت سے اب تک بے شُمار لوگوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقلاب آچُکا ہے نیز کئی مساجد بھی اِنہی مَدَنی قافِلوں کی بدولت آباد ہوچکی ہیں۔ نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لیے جتنے بھی ذرائع ہیں، ان میں "مدنی قافلہ" اہم ترین ذریعہ ہے، مگر میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رہے! ابھی بھی کئی مساجد و کئی علاقے مدنی قافلوں کی آمد کے منتظر ہوں گے، جی

1...فضائل الاوقات، ۱/۱۳۰، حدیث: ۲۷

www.dawateislami.net

ہاں! اب بھی مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی بھی ہے جو ماہِ رمضان کے فرض روزے رکھنے سے محروم ہے، اس ماہِ مبارک میں بھی **مَعَاذَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ گناہوں کے بازار گرم رہتے ہیں، دن دیہاڑے ہٹّے کٹّے بِلا عُذرِ شرعی روزے ترک کرنے والے کئی ہوں گے، بڑی بے باکی کے ساتھ ہوٹلوں میں کھانے پینے کا سلسلہ چل رہا ہوتا ہے، ہاں اگر کسی کو ہوٹل وغیرہ میں سرِ عام کھانا وغیرہ کھاتے دیکھیں تب بھی ہمیں ہر مسلمان کے ساتھ حُسنِ ظن ہی رکھنا ہوگا، ہوسکتا ہے کسی شرعی عُذر کی وجہ سے وہ روزہ نہ رکھ سکا ہو۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ماہِ مبارک میں بالخصوص مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے ایسے لوگوں کو ہم نیکی کی دعوت دیں، بُرائی سے منع کریں، ماہِ رمضان المبارک کے فضائل بتا کر اِنہیں فرض روزے رکھنے کا مدنی ذہن دیں، خوب خوب اِنفرادی کوشش کریں گویا ہماری اجتماعی و اِنفرادی کوشش سے کیے جانے والے "**اِستقبالِ رمضان**" کی ایسی برکتیں ظاہر ہوں کہ ماہِ رمضان کی آمد ہوتے ہی ایسا مدنی سماں ہو کہ ہر طرف روزوں کی مدنی بہاریں آجائیں۔ مدنی قافلے کے جدول میں "فیضانِ رمضان" سے مسجد وچوک درس وغیرہ کا سلسلہ ہو، اس سے بھی کئی عاشقانِ رسول تک ماہِ رمضان کے فرض روزوں اور دیگر عبادات کی دعوت پہنچے گی، مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ پمفلٹ "**رمضان میں گناہ کرنے والے کا بھیانک انجام**" گھر گھر تک پہنچانے کی کوشش کریں، زہے نصیب! ہاتھوں ہاتھ ان عاشقانِ رسول کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہونے والے پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے اِعتکاف کی بھی دعوت کا سلسلہ جاری رہے، بالخصوص عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں ہونے والے عاشقانِ رمضان کے عظیم الشان "پورے ماہِ رمضان کے اعتکاف" کی دعوت کو عام کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارَکہ میں جابجا مسجدوں کو آباد کرنے والوں کے لئے عظیمُ الشّان فضائل مذکور ہوئے ہیں چُنانچہ

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی اللہ عَزَّوَجَلَّ والے ہیں۔[1] ایک اور مقام پر اِرشاد فرمایا کہ جب کوئی بندہ ذِکْر و نماز کے لئے مسجد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس سے ایسے خُوش ہوتا ہے، جیسے لوگ اپنے گمشدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خُوش ہوتے ہیں۔[2]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہئے کہ ہم بھی مساجد کو آباد کرنے، علمِ دین حاصل کرنے، بالخصوص اس ماہ میں "**اِستقبالِ رمضان**" کی بھرپور تیاریوں اور اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے عظیم مدنی مقصد کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے برسوں پُرانی جوڑوں کے درد کی بیماری سے شِفا پانے والے ایک عاشقِ رسول کی مدنی بہار سُنتے ہیں: چنانچہ

جوڑوں کی بیماری اور بے روزگاری سے نجات

ایک اسلامی بھائی کے بَیان کا خُلاصہ ہے کہ میرے ایک طرف بے روزگاری تھی تو دُوسری طرف جوڑوں کے دَرد کی پُرانی بیماری، تنگدستی اور شدید دَرد کے باعِث سخت بیزاری تھی، بَہُت علاج کروایا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ کسی اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کے ذَرِیعے ذِہن بناکر دعوتِ اسلامی کے تحت عاشقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیت کے مَدنی قافلے میں سُنّتوں بھرے سَفَر کی ترکیب بنادی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مَدنی قافلے میں سُنّتوں بھرے سَفَر اور عاشقانِ رسول کی شفقت بھری صحبت کی بَرَکت سے میری برسوں پُرانی جوڑوں کے درد کی بیماری بالکل ختم ہوگئی۔ مَدنی قافلے سے واپسی پر

1…معجم اوسط، ۲/۵۸، رقم: ۲۵۰۲

2…ابن ماجه، کتاب المساجد والجماعات، باب لزوم المساجد، ۱/۴۳۸، رقم: ۸۰۰

www.dawateislami.net

دوسرے ہی دن ایک اسلامی بھائی آئے اور اُنہوں نے مجھے کام پر لگا کر میرے روزگار کی ترکیب بھی بنا دی۔ یہ بَیان دیتے ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک سال سے زیادہ عرصہ گُزر چکا ہے، میرا کام ایک دن بھی بند نہیں ہوا اور درد بھی پلٹ کر نہیں آیا۔

جوڑ جوڑ آپ کے ، ہوں اگر دُکھ رہے کر کے ہمّت چلیں ، قافِلے میں چلو
تنگدستی مِٹے ، رِزق سُتھرا ملے دَر کرم کے کُھلیں ، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیں کہ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت کی پریشانیاں بھی دُور ہوں گی اور مُبارَک اَیّام کے اَدب و احترام کا جذبہ اور اِن میں عبادت کا ذوق و شوق بھی نصیب ہو گا۔ ہمارے اَسلاف و بُزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِین بھی اِس ماہِ مُقدّس کی اَہَمِّیَّت سے اچھی طرح واقف تھے لٰہذا وہ حضرات اِس ماہ میں خُوب خُوب نفلی عبادات کے بِیج بوتے، پھر جب ماہِ رمضان جلوہ گر ہو جاتا تو ان کی خُوشی کی کوئی انتہا نہ رہتی اور ان کا شوقِ عبادت مزید بڑھ جاتا چُنانچہ

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور استقبالِ شعبان

حضرت سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ماہِ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کا چاند نظر آتے ہی صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تِلاوتِ قرآنِ کریم میں مشغول ہو جاتے، مسلمان اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تا کہ کمزور و مسکین لوگ بھی ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزوں پر قوّت حاصل کر سکیں، حُکّام قیدیوں کو طَلَب کر کے جس پر حَد (سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حَد قائم کرتے اور بقیّہ کو آزاد کر دیتے، تاجر اپنے قرضے اَدا کر دیتے، دُوسروں سے اپنے قرضے وُصول کر لیتے۔ (یُوں ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کا چاند نظر آنے سے قبل ہی اپنے آپ کو فارِغ کر لیتے) اور رَمَضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غُسل کر کے (بعض حضرات)

اعتِکاف میں بیٹھ جاتے۔[1]

آ گیا رمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہمان ہے

(وسائلِ بخشش مُرمّم ص705)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا برسہا برس سے یہ معمول ہے کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ ماہِ شعبانُ المُعظَّم میں نہ صرف خُود کثرت سے نفلی عبادات بجالاتے ہیں بلکہ اپنی پُر تاثیر تحریروں، سنّتوں بھرے بیانات اور علم و حکمت سے بھرپور مدنی مذاکروں کے ذریعے وقتاً فوقتاً مسلمانوں کو بھی اس ماہ میں نفل عبادات کی کثرت کا ذہن عطا فرماتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا سالہا سال سے شبِ بَرَاءَت میں چھ(6) نوافل و سورہ یٰسین شریف کی تِلاوت وغیرہ کا معمول ہے۔ مغرب کے بعد کی جانے والی یہ نفل عبادت ہے، فرض و واجب نہیں اور نمازِ مغرب کے بعد نوافل و تلاوت کی شریعت میں کہیں مُمانَعت بھی نہیں۔ حضرت سَیِّدُنا عَلّامہ اِبنِ رَجب حنبلی (حَم۔بَ۔لی) رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: اہلِ شام میں سے جَلِیْلُ الْقَدر تابعین مثلاً حضرت سیّدُنا خالِد بن مَعْدان، حضرت سیِّدُنا مَکْحُول، حضرت سیّدُنا لقمان بن عامر رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن وغیرہ شبِ بَراءَت کی بہُت تعظیم کرتے تھے اور اس میں خُوب عبادت بجالاتے، انہی سے دیگر مسلمانوں نے اِس مُبارَک رات کی تعظیم سیکھی۔[2] فِقہِ حنفی کی مُعْتَبَر کتاب **"دُرِّ مُختار"** میں ہے: شبِ براءت میں شب

1...غُنیَۃُ الطّالبین، القسم الثالث، مجلس فی فضل شہر شعبان، ۳۴۱/۱

2...لَطائِفُ المَعارِف، ۱۴۵/۱

www.dawateislami.net

بیداری (کرکے عبادت) کرنا مُستَحَب ہے، (پوری رات جاگنے ہی کو شب بیداری نہیں کہتے) اکثر حصّے میں جاگنا بھی شب بیداری ہے۔[1]

رسالہ "آقا کا مہینا" کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے بابَرَکت مہینے میں کی جانے والی نفل عبادات سے مُتَعَلِّق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"آقا کا مہینا"** کا مطالعہ فرمائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے اس رسالے میں نفل روزوں کے فضائل، 15 شعبانُ المُعَظَّم کی رات مغفرت سے محروم کردینے کے اسباب، 15 شعبان کے روزے کی فضیلت، شعبان کی پندرھویں (15ویں) رات پڑھے جانے والے 6 نوافل کی فضیلت اور اُن کا طریقہ، دُعائے نصف شعبان، آتش بازی کرنے کی مَذَمَّت اور آخر میں قبرستان کی حاضری کے مُتَعَلِّق 11 مدنی پھولوں کو بیان فرمایا ہے، لہٰذا آج ہی اِس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے **ھدیۃً** طلب فرمائیے، خُود بھی پڑھئے اور حسبِ استطاعت زیادہ تعداد میں حاصل فرما کر خیر خواہی اور حصُولِ ثواب کی نیت سے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اِس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) بھی کیا جاسکتا ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ معراج، شبِ براءَت، شبِ قدر اور اس طرح کی دیگر مُقَدَّس راتوں میں چونکہ عام طور پر مساجد ہی میں شب بیداری اور عبادات وغیرہ کا معمول ہے لہٰذا

1 ۔۔۔ درمختار، کتاب الصلاۃ، ۲/۵۶۸ ملتقطاً، بہارِ شریعت، حصہ چہارم، ۱/۶۷۹

www.dawateislami.net

مسجد کے اَدب و اِحترام کا خاص خیال رکھتے ہوئے ہنسی مذاق، شور وغُل اور فضول گپّیوں بلکہ دُنیاوی باتوں سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ اِسی طرح اِن مبارک ایّام کے خصوصی فضائل وبرکات حاصل کرنے کے لیے کثیر عاشقانِ رسول نفل روزے رکھنے کی بھی سعادت حاصل کرتے ہیں، اگر سحری وافطاری کی ترکیب عینِ مسجد میں ہی ہو تو بہت زِیادہ احتیاط کی حاجت ہے کہ دورانِ سحری واِفطاری مسجد کی کسی بھی طرح سے بے ادبی نہ ہو، فرشِ مسجد اور مسجد کی دریوں کو آلودہ ہونے سے بچایا جائے۔ مسجد کو ہر لحاظ سے صاف سُتھرا رکھا جائے تاکہ نمازیوں کو کسی بھی قسم کی دُشواری نہ ہو اور مسجد کی بے ادبی سے بھی بچا جاسکے۔ اِسی طرح بچوں کے شور شرابے سے بھی مسجد کو بچایا جائے۔

مساجد میں دُنیاوی باتیں ہوں گی

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ایک زمانہ ایسا آئے گا یَکُوْنُ حَدِیْثُھُمْ فِیْ مَسَاجِدِھِمْ فِیْ اَمْرِ دُنْیَاھُمْ کہ مساجد میں دُنیا کی باتیں ہوں گی، فَلَا تُجَالِسُوْھُمْ فَلَیْسَ لِلّٰہِ فِیْھِمْ حَاجَۃٌ تم اُن کے ساتھ نہ بیٹھنا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو اُن سے کچھ کام نہیں۔ (1)

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان اِس حدیث کی شرح میں فرماتے ہیں کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ان پر کرم نہ کرے گا، ورنہ رَبّ عَزَّوَجَلَّ کو کسی بندے کی ضرورت نہیں، وہ ضرورتوں سے پاک ہے۔ (2)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بدقسمتی سے مسجد میں دُنیا کی باتیں کرنا عام ہوتا جارہا ہے، آج کل مسجد میں بیٹھ کر انتہائی بے باکی اور غیر سنجیدگی سے نہ صرف دُنیاوی باتیں کی جاتی ہیں بلکہ جانے انجانے میں بہت سارے ایسے کام کئے جاتے ہیں جو آدابِ مسجد کے خلاف ہیں۔ غور تو کیجئے! مسجد میں دُنیاوی

---

1 ... شعب الایمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المساجد، ۳/۸۶، حدیث: ۲۹۶۲

2 ... مراٰۃ المناجیح، ۱/۴۵۷

www.dawateislami.net

باتیں کرنے والے کتنے بد نصیب ہیں کہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دوسروں کو ان کی ہم نشینی وصحبت اختیار کرنے سے منع فرمادِیا۔ یاد رکھئے! مسجد کے اندر دوڑنے، زور زور سے چھینکنے، کھانسنے یاڈکارنے، بِلا ضرورت جماہی لینے اور اس کی آواز بلند کرنے نیز اعتکاف کی نِیَّت کئے بغیر کھانے اور سونے وغیرہ سے نہ صرف مسجد کا تقدُّس پامال ہوتا ہے بلکہ ان میں سے بعض کام ناجائز و حرام بھی ہیں۔ آیئے مسجد کے ادب و احترام کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 568 صفحات پر مشتمل کتاب **"ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت"** سے مسجد کے 12 آداب سُنتے ہیں۔

مسجد کے آداب

1. جب مسجد میں قدم رکھو تو پہلے سیدھا پھر اُلٹا اور واپسی پر اِس کا عکس (یعنی اُلٹ کرو)۔
2. بغیر نیتِ اعتکاف کسی چیز کے کھانے کی اجازت نہیں۔
3. بہت مساجد میں دستور ہے کہ ماہِ رمضان مُبارک میں لوگ نمازیوں کے لیے افطاری بھیجتے ہیں۔ وہ بِلانیتِ اِعتکاف وہیں بے تکلُّف کھاتے پیتے اور فرش خراب کرتے ہیں، یہ ناجائز ہے۔
4. وضو کرنے کے بعد اعضائے وضو سے ایک چھینٹ (بھی) پانی کی فرشِ مسجد پر نہ گرے۔
5. مسجد میں دوڑنا یا زور سے قدم رکھنا، جس سے دھمک پیدا ہو منع ہے۔
6. مسجد میں اگر چھینک آئے تو کوشش کرو کہ آہستہ آواز نکلے، اسی طرح کھانسی (میں بھی)۔ (حدیث میں ہے:) اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَکْرَہُ الْعَطْسَۃَ الشَّدِیْدَۃَ فِی الْمَسْجِدِ (یعنی) اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں زور کی چھینک کو ناپسند فرماتے۔[1]
7. اسی طرح ڈکار کو ضبط کرنا چاہیے اور نہ ہو تو حتّی الامکان آواز دبائی جائے اگرچہ غیرِ مسجد میں ہو خصوصاً مجلس میں یا کسی معظَّم (ہستی) کے سامنے کہ (بلند آواز سے ڈکار لینا) بے تہذیبی ہے۔ حدیث میں ہے:

---

1 ...شعب الایمان، باب فی تشمیت العاطس، فصل فی خفض الصوت بالعطاس، ۷/۳۲، حدیث ۹۳۵۶

www.dawateislami.net

ایک شخص نے دربارِ اقدس (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میں ڈکار لی (تو) فرمایا: کُفَّ عَنَّا جُشَاءَكَ فَاِنَّ اَكْثَرَهُمْ شِبَعًا فِی الدُّنْیَا اَطْوَلُهُمْ جُوْعًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ (یعنی) ہم سے اپنی ڈکار دُور رکھ کہ دُنیا میں جو زیادہ مُدّت تک پیٹ بھرتے تھے وہ قیامت کے دن زیادہ مُدّت تک بُھوکے رہیں گے۔[1]

8. جماہی میں آواز نکلنا تو کہیں نہ چاہیے اگرچہ غیر مسجد میں تنہا ہو کہ وہ شیطان کا قہقہہ ہے۔ جماہی جب آئے حتّی الامکان منہ بند رکھو، مُنہ کھولنے سے شیطان مُنہ میں تُھوک دیتا ہے۔ یُوں نہ رُکے تو اوپر کے دانتوں سے نیچے کا ہونٹ دبالو اور یُوں بھی نہ رُکے تو حتی الامکان (منہ) کم کھولو اور اُلٹا ہاتھ اُلٹی طرف سے منہ پر رکھ لو یونہی نماز میں بھی مگر حالتِ قیام میں سیدھا ہاتھ اُلٹی طرف سے رکھو کہ اُلٹا ہاتھ رکھنے میں دونوں ہاتھ اپنی مسنون جگہ سے بدلیں گے اور سیدھا رکھنے میں صرف یہ ہی بضرورت بدلا، اُلٹا اپنی محلِ سُنّت پر ثابت رہا۔ جماہی روکنے کا ایک مجرّب طریقہ یہ ہے کہ جب جماہی آنے کو ہو فوراً تصور کرے کہ حضراتِ انبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو (جماہی) کبھی نہ آئی۔

9. مسجد میں دُنیا کی کوئی بات نہ کی جائے۔ ہاں! اگر کوئی دِینی بات کسی سے کہنا ہو تو قریب جا کر آہستہ سے کہنا چاہیے نہ یہ کہ ایک صاحب مسجد میں کھڑے ہوئے، راہگیر سے جو سڑک پر کھڑا ہوا ہے، چِلاّ کر باتیں کر رہے ہیں یا کوئی باہر سے پُکار رہا ہے اور یہ اس کا جواب بلند آواز سے دے رہے ہیں۔

10. تَمَسْخُر (یعنی مذاق مسخری کرنا) ویسے ہی ممنوع اور مسجد میں سخت ناجائز یا ہنسنا منع ہے۔ قبر میں تاریکی لاتا ہے۔[2] ہاں! موقع سے تبسم میں حرج نہیں۔ فرشِ مسجد میں کوئی شے پھینکی نہ جائے بلکہ آہستہ سے رکھ دی جائے۔ موسمِ گرما میں لوگ پنکھا جھلتے جھلتے پھینک دیتے ہیں یا لکڑی چھتری وغیرہ رکھتے وقت دُور سے چھوڑ دِیا کرتے ہیں، اس کی ممانعت ہے غرض مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے۔

---

1 ... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ... الخ، باب-۳۷، ۴/۲۱۷، حدیث: ۲۴۸۶

2 ... فردوس الاخبار، ۲/۴۱، حدیث: ۳۷۰۶

www.dawateislami.net

11. مسجد میں حَدَث (یعنی ہوا خارج کرنا) منع ہے۔ ضرورت ہو تو باہر چلا جائے، لہٰذا معتکف کو چاہیے کہ ایامِ اعتکاف میں تھوڑا کھائے پیٹ ہلکا رکھے کہ قضائے حاجت کے وقت کے سوا کسی وقت اِخْراجِ رِیح کی حاجت نہ ہو۔ وہ اس کے لیے باہر نہ جاسکے گا۔

12. قبلہ کی طرف پاؤں پھیلانا تو ہر جگہ منع ہے۔ مسجد میں کسی طرف نہ پھیلائے کہ خلافِ آدابِ دربار ہے۔ حضرت سری سقطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مسجد میں تنہا بیٹھے تھے، پاؤں پھیلا لیا گوشۂ مسجد سے ہاتف نے آواز دی: "بادشاہوں کے حضور میں یونہی بیٹھتے ہیں؟" معاً (یعنی اچانک) پاؤں سمیٹے اور ایسے سمیٹے کہ وقتِ انتقال ہی پھیلے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

افسوس! آج کل بہت سے مسلمان علمِ دین سے دُوری کی وجہ سے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے اس معزز مہمان "ماہِ شعبان" کی ناقدری کرتے اور اِس مہینے میں بالخُصُوص شبِ براءَت میں بارگاہِ خداوندی سے تقسیم ہونے والے انعامات حاصل کرنے اور اپنے گُناہوں کی معافی مانگنے کے بجائے عبادات سے مُنہ موڑ کر اَغیار کی نقّالی میں آتش بازی جیسا ناجائز و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام کرتے اور شور و غُل مچاتے ہیں نیز تلاوت و نوافل اور ذکر و اذکار وغیرہ میں مشغول مسلمانوں کی عبادت میں یا سونے والوں کے آرام میں خلل ڈال کر یا گھروں میں موجود بیماروں، بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کے سکون کو برباد کر کے اور اُنہیں تکلیف دے کر قہرِ قہّار و غضبِ جبّار کو دعوت دیتے ہیں۔

شیخ الحدیث علّامہ عبدُ المصطفٰی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: آتش بازی خواہ شبِ براءت میں ہو یا شادی بیاہ میں ہر جگہ ہر حال میں حرام ہے اور اِس میں کئی گُناہ ہیں۔ یہ اپنے مال کو فضول برباد کرنا ہے، قرآنِ کریم میں فضول مال خرچ کرنے والے کو شیطان کا بھائی فرمایا گیا ہے اور

---

1 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ۳۱۷ تا ۳۲۳ ملتقطاً

www.dawateislami.net

اُن لوگوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیزار ہیں۔ پھر اس میں ہاتھ پاؤں کے جلنے کا اندیشہ یا مکان میں آگ لگ جانے کا خوف ہے اور بِلاوجہ (اپنی یادُوسروں کی) جان یا مال کو ہلاکت اور خطرے میں ڈالنا شریعت میں حرام ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مزاراتِ اولیاء

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے، سُنّتوں کی خوشبو پھیلانے، عِلْمِ دِین کی شمعیں جلانے میں مصروف ہے۔ دنیا کے کم و بیش 200 ممالک میں اس کا مَدَنی پیغام پہنچ چکا ہے۔ ساری دنیا میں مَدَنی کام کو مُنَظّم کرنے کے لئے تقریباً 100 سے زیادہ شعبہ جات قائم ہیں، انہی میں سے ایک شعبہ "**مجلس مزاراتِ اولیاء**" بھی ہے، اس مجلس کے ذِمہ داران دیگر مدنی کاموں کے ساتھ ساتھ بُزرگانِ دِین کے مزاراتِ مبارکہ پر حاضر ہو کر مختلف دینی خِدمات سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً حتَّی المقدور صاحبِ مزار کے عُرس کے موقع پر اجتماعِ ذکر و نعت کا اِنْعِقاد، مزارات سے مُلْحِقہ مساجِد میں عاشِقانِ رسول کے مَدَنی قافلے سفر کروانا اور بِالْخُصُوص عُرس کے دنوں میں مزار شریف کے اِحاطے میں سُنّتوں بھرے مَدَنی حلقے لگانا، جن میں وُضو، غُسل، تیمم، نماز اور ایصالِ ثواب کا طریقہ، مزارات پر حاضری کے آداب اور سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں نیز دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کی ترغیب بھی دلائی جاتی ہے، ایامِ عُرس میں صاحبِ مزار کی خدمت میں ڈھیروں ڈھیر ایصالِ ثواب کے تحائف پیش کرنا نیز صاحبِ مزار بُزرگ کے سَجادہ نشین، خُلَفا اور مَزارات کے مُتَوَلّی صاحبان سے وقتاً فوقتاً ملاقات کر کے اِنہیں دعوتِ اسلامی کی خِدمات، جامعاتُ المدینہ

1... جنتی زیور، ص ۱۵۲

www.dawateislami.net

ومدارِسُ المدینہ اور ملک و بیرونِ ملک ہونے والے مَدَنی کاموں سے آگاہ کرنا وغیرہ۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دُگنی رات چُگنی ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اِسلامی تیری دُھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! اب احادیثِ مُبارَکہ کی روشنی میں نفل روزوں کے چند فضائل بھی سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

(1) روزہ داروں کیلئے دستر خوان سجایا جائے گا

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے: قِیامت کے دن روزے دار قبْروں سے نکلیں گے تو وہ روزے کی بُو سے پہچانے جائیں گے، اُن کے لئے دَسْتر خوان اور پانی کے کُوزے رکھے جائیں گے، جن پر مُشک سے مُہر ہو گی، اُنہیں کہا جائے گا کہ کھاؤ (کیونکہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دُنیا میں) تُم بُھوکے تھے، پیو (کیونکہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دُنیا میں) تُم پیاسے تھے، آرام کرو (کیونکہ روزہ رکھنے کی وجہ سے دُنیا میں) تُم تھکے ہوئے تھے، پَس وہ کھائیں گے اور پئیں گے حالانکہ ابھی لوگ حساب کی مَشقَّت اور پیاس میں مُبتلا ہوں گے۔ [1]

(2) فِرِشتے دُعائے مغفرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عُمارہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: حضورِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا برکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: تم بھی کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ تو رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے، فِرِشتے اس (روزہ دار) کے

---

1 ... کنزالعمال، کتاب الصوم، الفصل الاول فی فضل الصوم مطلقاً، الجزء: ۸، ۴/ ۲۱۳، حدیث: ۲۳۶۳۹ ملتقطاً۔ والتدوین فی اخبار قزوین ج ۲ ص ۳۲۶، از فیضانِ رَمضان، ص ۱۳۴۰

www.dawateislami.net

لیے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔[1]

﴿3﴾ روزہ دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرت سیّدُنا بلال رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، نبیِ اَکرم، نُورِ مُجسَّم صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوئے، اُس وقت حُضُورِ پُرنور صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناشتا کررہے تھے، فرمایا: **اے بِلال! ناشتا کرلو۔** عرض کی: یَارَسُوْلَ الله صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں روزہ دار ہوں۔ تو رسولُ الله صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہم اپنی روزی کھارہے ہیں اور بلال کا رِزق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔ اے بلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈّیاں تسبیح کرتی ہیں اور فرشتے اس کے لئے اِسْتِغْفار کرتے ہیں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کا خُلاصہ ۔۔۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے شعبانُ المُعظَّم کے مہینے میں

- نفل عبادت کرنے کی اَہمیّت کے بارے میں سُنا کہ اس ماہِ مُقدَّسہ میں عبادت گزاروں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معصوم فرشتوں کی دُعاؤں سے حِصّہ نصیب ہوتا ہے۔
- ہمارے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی وقتاً فوقتاً اس ماہ کی اَہمیّت کو مختلف طریقوں سے اُجاگر فرمایا، خُود بھی اِس میں نوافل و روزوں کی کثرت فرمائی اور اپنی اُمّت کو بھی بکثرت نفلی عبادت کی ترغیب دلانے اور خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کے لئے ارشاد فرمایا کہ رجب اور رمضان کے درمیان یہ وہ مہینا ہے کہ لوگ

---

1 ۔۔۔ ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی فضل الصائم ... الخ، ۲/۲۰۵، حدیث: ۷۸۵

2 ۔۔۔ شعب الایمان، باب فی الصیام، فضائل الصوم، ۳/۲۹۷، حدیث: ۳۵۸۶

www.dawateislami.net

اِس سے غافل ہیں حالانکہ اِس میں لوگوں کے اعمال اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔

- 15 شعبان کی مبارک و مقدس رات میں عبادت کرنے والوں کو خوش خبریاں دی جارہی ہیں کہ مُبارَک ہو اُسے جو اِس رات عبادت کرے، مُبارَک ہو اُسے جو اِس رات میں سجدہ کرے، مُبارَک ہو اُسے جو اِس رات میں رُکوع کرے، مُبارَک ہو اُسے جو اِس رات میں اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا مانگے، مُبارک ہو اُسے جو اِس رات میں اپنے رَبّ تعالیٰ سے مناجات کرنے میں مشغول ہو، کبھی یوں صدائیں لگائی جارہی ہیں: ہے کوئی تَوبہ کرنے والا کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے؟ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا کہ اُس کی مغفرت کر دی جائے؟ ہے کوئی دُعا کرنے والا کہ اُس کی دُعا قبول کرلی جائے؟
- 15 شعبان کی رات جو کہ اس ماہِ مُقَدَّس کی سب سے اہم رات ہے اور جسے شبِ براءت یعنی چھٹکارے کی رات بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس رات میں اللہ عَزَّوَجَلَّ قبیلۂ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر لوگوں کو جہنم سے چُھٹکارا عطا فرماتا ہے، نیز اسی رات سال بھر کے لئے لوگوں کی مَوت و حیات، عزّت و ذلّت، رِزق اور اُن کے دیگر اہم ترین معاملات کے فیصلے کئے جاتے ہیں۔
- ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے 15 شعبان المعظم کی رات خصوصی طور پر عبادت کی ترغیب اِرشاد فرماتے ہوئے فرمایا کہ اس رات کو عبادت میں گُزارو اور دن کو روزہ رکھو، یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور بزرگانِ دِین عَلَیْہِم رَحْمَۃُ اللہِ الْمُبِیْن اس ماہ میں خُود بھی نفل عبادات کی کثرت فرماتے اور مسلمانوں کو بھی اس کی ترغیب ارشاد فرماتے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیئے کہ شور وغُل اور طرح طرح کے گُناہوں

www.dawateislami.net

کے ذریعے اس مُبارَک رات کا تقدُّس پامال کرنے، آتش بازی کرکے اپنے اور دُوسرے مسلمانوں کی جان و مال داؤ پر لگانے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ و رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو ناراض کرنے کے بجائے انہیں راضی کرنے کے لئے تمام گُناہوں سے سچی تَوبہ کرکے ذکرو دُرود، تلاوتِ قرآن اور دیگر نیک اعمال کے ذریعے خُوب خُوب نفل عبادت بجالائیں۔

- شعبانُ المُعَظَّم چونکہ کثرتِ دُرود کا مہینا بھی قرار دِیا گیا ہے، لہٰذا فضول گوئی سے بچتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دُرودِپاک پڑھنے کی بھی کوشش کی جائے۔
- اس ماہِ مُبارَک کی حقیقی برکتیں حاصل کرنے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوجائیں، دعوتِ اسلامی کے تحت ہفتہ وار اور دیگر اجتماعاتِ ذکرونعت میں شرکت کو بھی اپنا معمول بنالیجئے اور مدنی چینل بھی دیکھتے رہیے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کی مغفرت فرماکر ہمیں شعبانُ المعظَّم کی برکتوں سے مالامال فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بَیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جَنَّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا

1 ۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عمامہ باندھنے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "**163 مَدَنی پھول**" سے عِمامہ شریف باندھنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔

پہلے 2 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ کیجئے: ❀ عمامے کے ساتھ دو رَکعت نَماز بغیر عِمامے کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہیں۔(1) ❀ ٹوپی پر عِمامہ ہمارے اور مشرِکین کے درمیان فَرق ہے ہر پیچ پر کہ مسلمان اپنے سَر پر دے گا اِس پر روزِ قیامت ایک نُور عطا کِیا جائے گا۔(2) ❀ عِمامہ قبلے کی جانب کھڑے کھڑے باندھئے۔(3) ❀ عِمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی ($2\frac{1}{2}$) گز سے کم نہ ہو، نہ چھ (6) گز سے زیادہ اور اِس کی اُٹھان گُنبد نُما ہو۔(4) ❀ رومال اگر بڑا ہو کہ اتنے پیچ آسکیں جو سَر کو چُھپالیں تو وہ عِمامہ ہی ہوگیا اور چھوٹا رومال جس سے صرف دو ایک پیچ آسکیں لپیٹنا مکروہ ہے۔(5) ❀ عِمامے کو جب اَز سرِ نو باندھنا ہو تو جس طرح لپیٹا ہے اِسی طرح کھولے اور فوراً زمین پر نہ پھینک دے۔(6) ❀ اگر ضرورتاً اُتارا اور دوبارہ باندھنے کی نیّت ہوئی تو ایک ایک پیچ کھولنے پر ایک ایک گُناہ مٹایا جائے گا۔(7) عِمامے کا ایک طِبّی فائدہ یہ بھی ہے کہ ننگے سر رہنے والوں کے بالوں پر

---

1 ...فردوس الاخبار، ۲/ ۲۶۵، حدیث: ۳۲۳۳

2 ...جامع صغیر، ص ۳۵۳، حدیث: ۵۷۲۵

3 ...کَشْفُ الاِلْتِباس فِی اسْتِحْبابِ اللِّباس ص ۳۸

4 ...فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۸۶ ملخصاً

5 ...فتاویٰ رضویہ، ۷/ ۲۹۹

6 ...فتاویٰ ہندیہ، ۵/ ۳۳۰ ملخصاً

7 ...فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۲۱۴ ملخصاً

www.dawateislami.net

سَردی، گرمی اور دُھوپ وغیرہ براہِ راست اَثر انداز ہوتی ہے اِس سے نہ صِرف بال بلکہ دِماغ اور چہرہ بھی مُتاَثِّر ہوتا ہے اور صِحّت کو نقصان پہنچ سکتا ہے لہٰذا اِتّباعِ سنّت کی نیّت سے عِمامہ شریف باندھنے میں دونوں جہاں میں عافیّت ہی عافیّت ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

جو بھی شیدائی ہے مَدَنی قافلوں کا یاخدا
دو جہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یاخدا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے !جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ ہر رات عبادت میں گزارنے کا آسان نُسخہ

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدْر حاصل کرلی۔ (4)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/ ۳۲۹، حدیث: ۳۰

3…مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ… الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4…تاریخ ابن عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net